





ہے نہ مخلوق کو ظاہری اور باطنی نعمتیں عطا فرمانے میں کوئی شریک ہے۔ ان میں سب سے عظیم اور بلند مرتبہ نعمت یہ ہے کہ اس نے اپنی رحمت اور فضل سے اپنے رسول محمد ﷺ کو تمام جانوں کی طرف مبعوث فرمایا اور آپ ﷺ پر کتاب قیم یعنی سیدھی (راہ راست دکھانے والی) کتاب قرآن مجید نازل فرمائی اس کتاب میں کوئی کجی نہیں اس میں کوئی اختلاف ہے نہ تناقص اور اضطراب بلکہ اس کی آیات ایک دوسری کی تائید اور تصدیق کرتی ہیں جو اس کی رہنمائی کے مطابق چلے اللہ سے سلامتی کی راہیں دکھاتا ہے اور جو کوئی اس کا راستہ چھوڑے اس کے احکام کی نافرمانی کرے اور اس کے حدود سے تجاوز کرے تو اسے اپنے شدید عذاب سے ڈراتا ہے جو جلد بھی آسکتا ہے اور دیر سے بھی اور جو مومن اللہ کی صفات کمال پر ایمان رکھتے ہیں اسے شریک سے، بیوی سے اولاد سے پاک ملتے ہیں نیک اعمال کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی حدود کی پابندی کرتے ہیں انہیں خوشخبری دیتا ہے کہ انہیں عظیم اجر حاصل ہوگا دنیا میں جلد فتح حاصل ہوگی اور آخرت میں ابدی نعمتیں ملیں گی۔ وہ ہمیشہ ان نعمتوں میں رہیں گے۔ وہ ان نعمتوں سے نکلنے گے نہ وہ ختم ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ کا یہ انعام غیر محدود ہوگا۔ جو لوگ ظلم و زیادتی کرتے ہوئے اللہ کی شان میں گستاخی کرتے ہیں انہیں سخت عذاب سے ڈراتا ہے۔ یعنی جو لوگ جہالت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ پر بہتان لگاتے اور کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی کو اپنی اولاد بنا رکھا ہے، اس کی ان کے پاس کوئی دلیل نہیں جس کی بنیاد علم پر ہو، نہ ان کے باپ دادا کے پاس کوئی یقینی علم تھا۔ یہ تو پرانی جہالت نسل در نسل چلی آرہی ہے، جس میں حماقت اور بے بصیرتی کی وجہ سے بعد والے پہلے والوں کی تقلید کرتے چلے آتے ہیں۔ یہ بات جو ان کے منہ سے نکلی ہے بہت بڑی ہے یعنی یہ بات بہت بری اور انتہائی شناعیت کی حامل ہے، جو صرف مومنوں سے کہہ رہے ہیں، اس کا کوئی علمی بنیاد نہیں جس کی وجہ سے وہ دلوں میں راسخ ہو۔ بلکہ محض جھوٹ اور افتراء ہے۔

”عقیدہ واسطیہ“ ایک عظیم کتاب ہے جس میں قرآن و سنت کے دلائل کے ساتھ اہل سنت و الجماعت کا عقیدہ بیان کیا گیا ہے۔ ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ اپنا عقیدہ اس کے مطابق رکھیں اور دوسروں کو بھی یہی عقیدہ رکھنے کی دعوت دیں۔

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن : عبد اللہ بن قعود، عبد اللہ بن عدیان، نائب صدر : عبد الرزاق عقیفی، صدر عبد العزیز بن باز

فتویٰ (۱۳۶۱)

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 159

محدث فتویٰ